بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

خلاصہ قرآن

Summary of Qur'an

Part - 11

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Telephone: +44 7853099327

www.hafizsajjad.com

پارہ -11

قرآن مجید کا گیارہواں پارہ سورۃ توبہ کی آیات: 94تا129، سورۃ یونسؑ مکمل اور سورۃ ھودؑ کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل ہے۔

اہم تفسیری نکات

سیاق وسباق: گیارہویں پارے کا آغاز سورۃ توبہ کی بقیہ آیات سے ہوتا ہے۔ پچھلے پارے یعنی دسویں پارے کا بیشتر حصہ سورۃ توبہ پر مشتمل ہے۔اس سورۃ توبہ کے آغاز میں ذکر ہوا تھا کہ یہ سورت بنیادی طور پر تین موضوعات پر مشتمل ہے:

1:اعلان حج، اسلام کی نئی حج پالیسی

2:غزوہ تبوک کی تیاری

3:غزوہ تبوک سے واپسی اور تنقیدی جائزہ

دسویں پارے کے آخر میں تبوک کی مہم کا ذکر تھا۔غزوہ تبوک بغیر مادی وسائل کے گرمی کے موسم میں صحرائی مہم تھی۔یہ اہل ایمان کی آزمائش تھی جس نے کھرے اور کھوٹے کا فرق واضح کر دیا تھا۔منافقین کی منافقت کا پردہ چاک ہوا۔سورۃ توبہ میں مومنین اور منافقین کے مختلف خصائل کو بیان کیا گیا۔اس تناظر میں گیارہویں پارے کا آغاز ہوتا ہے۔

گیارہوں پارے کا پہلا رکوع: يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ۔۔۔ (توبہ۔94)

رکوع کے تفسیری موضوعات

دسویں پارے کی آخری آیات میں تبوک کی مہم میں نہ جانے والے پیچھے رہ جانے والے مخلفین کا ذکر تھا جنہوں نے خود ساختہ معذرتیں پیش کر کے اپنے آپ کو بے قصور ثابت کرنے کی کوشش کی۔ حقیقی معذّرین کو استثناء دیا گیا۔(لیس علی الضعفاء۔۔)یعنی عذر شرعی والوں کو کوئی ملامت نہیں۔

گیارہویں پارے کی پہلی تین آیات (توبہ۔آیات:94،95،96) میں ان منافقین کا ذکر ہے جو تبوک کے سفر میں رسول اللہؐ کے ساتھ نہیں گئے تھے۔نبی اکرمؐ اور مسلمانوں کو بخیریت واپسی پر اپنے عذر پیش کر کے ان کی نظروں میں وفادار بننا چاہتے تھے۔ ان کا ذکر اس رکوع میں کیا گیا۔

تخلف کرنے والے منافقین کی معذرتیں

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔۔۔(توبہ۔94)

جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے، کہہ دو عذر مت کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے تمہارے سب حالات اللہ ہمیں بتا چکا ہے، اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے کام کو دیکھے گا پھر تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کر رہے تھے۔

Invalid excuses of hypocrites!

They will make excuses to you ˹believers˺ when you return to them. Say, "Make no excuses, ˹for˺ we will not believe you. Allah has already informed us about your ˹true˺ state ˹of faith˺. Your ˹future˺ deeds will be observed by Allah and His Messenger as well. And you will be returned to the Knower of the seen and unseen, then He will inform you of what you used to do." (9:94)

گیارہویں پارے کی پہلی تین آیات (توبہ۔آیات:94،95،96) میں ان منافقین کا ذکر ہے جو تبوک کے سفر میں رسول اللہؐ کے ساتھ نہیں گئے تھے۔ نبی اکرمؐ اور مسلمانوں کو بخیریت واپسی پر اپنے عذر پیش کر کے ان کی نظروں میں وفادار بننا چاہتے تھے۔ تیسری آیت میں فرمایا، یہ تمہیں راضی کرنے کے لئے قسمیں کھائیں گے۔ لیکن ان نادانوں کو یہ پتہ نہیں کہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تعالیٰ ان سے راضی کیونکر ہو سکتا ہے۔

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ۔(توبہ۔96)

وہ لوگ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ، اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ نافرمانوں سے خوش نہیں ہوتا۔

They will swear to you in order to please you. And even if you are pleased with them, Allah will never be pleased with the rebellious people. (9:96)

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ۔(توبہ۔97)

گنوار اعرابی اپنے کفر اور نفاق میں سخت متشدد ہیں اور (اپنے کفر و نفاق میں انتہاپسندی کے باعث) اس قابل ہیں کہ ان احکام سے واقف نہ ہوں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

The nomadic Arabs ⌜around Medina⌝ are far worse in disbelief and hypocrisy, and less likely to know the laws revealed by Allah to His Messenger. And Allah is All-Knowing, All-Wise. (9:97)

This verse explains about hypocrites who lived in the outskirts of Madinah. These desert people remained ignorant and hard-hearted as they lived far away from knowledge. The environment in which they live are such as would keep them in the dark about the limits set by Allah through the revelation - because the Qur'an does not come before them, nor do they have access to its meanings and explanations.

گردش ایام کا مستحق کون؟

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔(توبہ۔98)

اور بعض صحرائی بدو ایسے ہیں کہ جو کچھ (اللہ کے راستے میں) خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں (مصائب و آلام) کا انتظار کرتے ہیں، انہیں پر (مصائب و آلام کی) بری گردش ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

Evil cycle for whom?

And among the nomads are those who consider what they donate to be a loss and await your misfortune. May ill-

fortune befalls them! And Allah is All-Hearing, All-Knowing. (9:98)

لیکن پیچھے رہنے والے سب لوگ یکساں نہیں۔ بہت سارے اعرابی لوگ ان کے برعکس بھی ہیں جو بوجہ شرعی عذر نہیں جاسکے لہٰذا اس وعید کے مستحق نہیں، جن کا ذکر آگے آرہا ہے۔

سچے ایماندار صحرانشین

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

اوران بادیہ نشینوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کے تقرب کا اور رسول کی طرف سے رحمت کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں ہاں! وہ ضرور ان کے لیے تقرب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کریگا، یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (توبہ۔99)

However, among the Bedouins are those who believe in Allah and the Last Day and consider what they donate as a means of coming closer to Allah and ˹receiving˺ the prayers of the Messenger. It will certainly bring them closer. Allah will admit them into His mercy. Surely Allah is All-Forgiving, Most Merciful.

ان آیات میں صحرانشینوں میں سے اچھے لوگوں کا حال بیان ہورہا ہے کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں آخرت کو مانتے ہیں۔ راہ حق میں خرچ کرکے اللہ کی قربت تلاش کرتے ہیں، ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ کی دعائیں لیتے ہیں۔ بیشک ان کو اللہ کی قربت حاصل ہے۔ اللہ انہیں اپنی رحمتیں عطا کردے گا۔ وہ بڑا ہی غفور ورحیم ہے۔

دوسرا رکوع: وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ۔۔۔ (توبہ۔94)

رکوع کے تفسیری موضوعات

سابقون الاوّلون کا مقام

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔

وہ مہاجر وانصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوت ایمان پر لبیک کہنے میں سبقت کی، اور وہ لوگ جو نیکی میں ان کی پیروی کرنے والے ہیں اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اس سے راضی ہوئے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔(توبہ۔100)

As for the foremost—the first of the Emigrants and the Helpers—and those who follow them in goodness, Allah is pleased with them and they are pleased with Him. And He has prepared for them Gardens under which rivers flow, to stay there for ever and ever. That is the ultimate success an attainment.

This verse explains about sincere and true companions along with their relative degrees of excellence.
The purpose of the verse is that all companions are noble but those who accepted Islam at the early stage and made sacrifices by making migration or providing shelter to the migrant companions have a superior degree over others.

منافقین کیلئے دوہرا عتاب: دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ړ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ړ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ړ نَحْنُ
نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ۔ (توبہ۔100)

اور تمہارے گردونواح کے بعض اعرابی نفاق کے حامل ہیں، اور بعض مدینہ والے بھی، نفاق پر جمے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں، ہم انہیں دوہری سزادیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

Double disgrace for hypocrites!

Some of the nomads around you ˹Prophet˺ are hypocrites, as are some of the people of Medina. They have mastered

hypocrisy. They are not known to you ˹O Prophet˺; they are known to Us. We will punish them twice, then they will be brought back ˹to their Lord˺ for a tremendous punishment. (9:101)

توبہ کا دروازہ کھلا ہے

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

اور کچھ اور بھی ہیں کہ انھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے انہوں نے اپنے نیک اور برے کاموں کو ملا دیا ہے قریب ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(توبہ۔102)

Some others have confessed their wrongdoing: they have mixed goodness with evil. Perhaps Allah will turn to them in mercy. Surely Allah is All-Forgiving, Most Merciful.., (9:102)

This verse was revealed regarding the people who didn't participate in Tabuk expedition due to laziness even though they were truly believed. When the Prophet ﷺ returned from that battle, these people tied themselves to the pillars of the Masjid and refused to let anyone untie them except the Messenger of Allah. When this Ayah was revealed, the Prophet ﷺ untied them and pardoned them.

This Ayah is general, covering all sinners who combine good and bad deeds. If they make sincere repentance from all sins, they may be given forgiveness from Allah swt.

سچّی توبہ اور استغفار پر مداومت، گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

امام بخاری نے اس آیت (توبہ۔102) کی تفسیر میں درج ذیل حدیث کو روایت کیا ہے:

حدیث: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: میرے پاس آج رات کو دو آنے والے آئے (یعنی فرشتے) جو مجھے ساتھ لے چلے۔ ہم ایک شہر میں پہنچے جو سونے چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا۔ وہاں ہمیں چند ایسے لوگ ملے جنکا آدھا دھڑ تو بہت ہی

سڈول، نہایت خوشنما اور خوبصورت تھا اور آدھا نہایت ہی برا اور بدصورت۔ان دونوں نے ان سے کہا جاؤ اس نہر میں غوطہ لگاؤ۔وہ گئے اور غوطہ لگا کر واپس آئے وہ برائی ان سے دور ہو گئی تھی اور وہ نہایت خوبصورت اور اچھے ہو گئے تھے۔پھر ان دونوں نے مجھ سے فرمایا کہ یہ جنت عدن ہے۔یہی آپ کی منزل ہے۔اور جنہیں آپؐ نے ابھی دیکھا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو نیکیوں کے ساتھ گناہ بھی ملائے ہوئے تھے۔اللہ تعالیٰ نے ان سے درگذر فرما لیا اور انہیں معاف فرمایا۔(بخاری)

اس مضمون کی وضاحت دوسری حدیث سے بھی ہوتی ہے:

التائب من الذنب کمن لاذنب لہ۔

گناہوں سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کئے ہی نہیں۔

زکوٰۃ کے مقاصد

صدقہ مال کا تزکیہ ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔(توبہ۔103)

اے نبیؐ! آپؐ ان کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کیجئے کہ آپ اس (صدقہ) کے باعث انہیں (گناہوں سے) پاک فرما دیں اور انہیں (ایمان و مال کی پاکیزگی سے) برکت بخش دیں اور ان کے حق میں دعا فرمائیں، بیشک آپؐ کی دعا ان کے لئے (باعثِ) تسکین ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

Take from their wealth ˹O Prophet˺ charity to purify and bless them and pray for them—surely your prayer is a source of comfort for them. And Allah is All-Hearing, All-Knowing. (9:103)

اللہ توبہ قبول کرنے والی ہستی

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

کیا اِن لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو شرف قبولیت عطا فرماتا ہے، اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے؟۔(توبہ۔104)

Do they not know that it is Allah who accepts repentance from His servants and receives charities and that it is Allah who is the Accepting of Repentance, the Merciful?

اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہا ہے

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ (توبہ۔104)

اور فرما دیجئے: تم عمل کرو، پس عنقریب تمہارے عمل کو اللہ دیکھ لے گا اور اس کا رسولؐ اور اہلِ ایمان (بھی تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے)، اور تم عنقریب ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے (رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے، سو وہ تمہیں ان اعمال سے خبردار فرما دے گا جو تم کرتے رہتے تھے۔

Tell ⌜them, O Prophet⌝, "Do as you want. Your deeds will be observed by Allah, His Messenger, and the believers. And you will be returned to the Knower of the seen and unseen, then He will inform you of what you used to do."

مسجد ضرّار کا پس منظر

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ۔ (توبہ۔107)

اور (منافقین میں سے وہ بھی ہیں) جنہوں نے ایک مسجد (مسجدِ ضرار) تیار کی ہے (مسلمانوں کو) نقصان پہنچانے اور کفر (کو تقویت دینے) اور اہلِ ایمان کے درمیان تفریق پیدا کرنے کے لیے، اور اس شخص کی گھات کی جگہ بنانے کی غرض سے جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے پہلے ہی سے جنگ کر رہا ہے، اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصد (مسجد ضرار بنانے کا) تو صرف بھلائی ہے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ (منافقین) جھوٹ بول رہے ہیں۔

Background of Masjid Ad-Dirar (Mosque of Harm)

There are also those ⌜hypocrites⌝ who set up a mosque ⌜only⌝ to cause harm, promote disbelief, divide the

believers, and as a base for those who had previously fought against Allah and His Messenger. They will definitely swear, "We intended nothing but good," but Allah bears witness that they are surely liars. (9:107)

Abu 'Âmer Ar-Râhib was a monk who fought against Muslims at the Battle of Badr. He ordered a group of twelve hypocrites to build a mosque near the Mosque of Qubâ', the first mosque built by Muslims and also where the Prophet (ﷺ) and his companions would pray. The new mosque, commonly referred to as Masjid Aḍ-Ḍirâr (Mosque of Harm), was intended to attract other hypocrites and reduce the number of Muslims who prayed at Qubâ'. The hypocrites who built the mosque also anticipated the arrival of Abu 'Âmer with Roman forces to expel the Prophet (ﷺ) and Muslims out of Medina. Upon a request from these hypocrites, the Prophet (ﷺ) had planned to visit the new mosque once he returned from Tabûk, but verses 107-110 of this sûrah were revealed, warning the Prophet (ﷺ) against that mosque.

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا۔ اے نبیؐ! آپؐ کبھی اس (مسجد ضرار) میں نماز ادا نہ کرنا۔

Do not ˹O Prophet˺ ever pray in it.

مسجد نبوی اور مسجد قبا کی فضیلت

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِؕ فِيْهِ۔ لَّمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ۔ (توبہ۔108)

(مسجد ضرار کے برعکس) وہ جس مسجد (یعنی مسجد نبویؐ یا مسجد قبا) جس کی بنیاد روزِ اوّل سے تقویٰ پر ہے وہ اس قابل ہے کہ آپ اس میں نماز ادا کریں۔

A mosque founded on righteousness from the first day is more worthy for you to stand in. (9:108)

مومن اور منافق کے اعمال کی مثال:

اس کے بعد آیت (توبہ۔109) میں مومن اور منافق کے عمل کی مثالیں بیان کی گئی ہیں۔ مومن کا عمل اللہ کے تقوٰی پر اور اس کی رضامندی کے لئے ہوتا ہے۔ جب کہ منافق کا عمل ریاکاری اور فساد پر مبنی ہوتا ہے۔

طہارت ونظافت

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُطَّھِّرِیْنَ۔

اور اللہ پاک وصاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ توبہ۔108

Allah loves those who purify themselves.

حدیث: انّ اللہ طیّب یحبّ الطیّب، نظیف یحبّ النّظافہ، کریم یحبّ الکرم، جوّاد یحبّ الجود۔ اللہ تعالٰی پاک ہیں اور پاکیزگی کو پسند فرماتے ہیں، نظیف ہیں اور نظافت کو پسند فرماتے ہیں، رحم دل ہیں اور رحم دلی کو پسند فرماتے ہیں، سخی ہیں اور سخاوت کو پسند فرماتے ہیں۔

اسلام میں ہمہ جہت پاکیزگی کا تصوّر

عقائد وافکار کی تطہیر

باطنی طہارت۔ روح کی پاکیزگی

ظاہری پاکیزگی۔

لباس، جسم۔

وثیابک فطھّر والرّجز فاھجر۔ (سورہ مدّثر)

کپڑوں کو پاک رکھو، گندگی سے دور رہو۔

دل کی پاکیزگی (دل کی نجاستیں۔ تکبّر، بغض، کینہ، حسد)

حدیث: الاانّ فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلّہ واذا فسدت فسد الجسد کلّہ، الاوھی القلب۔

سنو، بے شک جسم میں ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو جائے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ سنو، وہ دل ہے۔

زبان کی پاکیزگی

کلمہ طیّبہ، اللہ کا ذکر، قرآن کی تلاوت، امر بالمعروف و نہی عن المنکر،

غیبت سے پرہیز،

فحش کلامی، گالی گلوچ، لعن طعن سے اجتناب،

دماغ کی پاکیزگی

گندے خیالات سے اجتناب،

شیطانی وساوس سے چھٹکارا۔

دعا: اللّٰھم اجعل وساوس قلبی من خشیتک وذکرک واجعل ھمّتی وھوای فیما تحبّ وترضٰی۔

نیکی کی اصل بنیاد: تقویٰ اور رضائے الٰہی

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۔ (توبہ۔109)

بھلا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضامندی پر رکھی ہو وہ بہتر ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے والی ہے پھر وہ اسے دوزخ کی آگ میں لے گری، اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔

Which is better: those who laid the foundation of their building on the fear and pleasure of Allah, or those who did so on the edge of a crumbling cliff that tumbled down with them into the Fire of Hell? And Allah does not guide the wrongdoing people. (9:109)

تیسرا رکوع: اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ۔۔۔ (توبہ۔111)

رکوع کے تفسیری موضوعات

جنّت کی قیمت:مال وجان کی قربانی

اِنَّ اللہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ۔۔۔ (توبہ۔111)

بے شک اللہ نے اہل ایمان سے ان کی جان اور ان کا مال جنّت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔۔۔

Background of the Specific Pledge

The verse (9:111) beautifully captures the moment of a specific pledge known as Bai'at Aqabah happened in the 13th year of Prophethood. About seventy men and women met the Prophet at the place of Aqabah and made this pledge which included a commitment not only to faith but also to defend the Prophet in any circumstances and at any cost. This was the pledge that set the foundation for the Hijrah and the establishment of the first Muslim community in Madinah.

اہل ایمان کی نو صفات

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاکِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ (توبہ۔112)

توبہ کرنے والے،عبادت کرنے والے،شکر کرنے والے،روزہ رکھنے والے،رکوع کرنے والے،سجدہ کرنے والے،اچھے کاموں کا حکم کرنے والے،بری باتوں سے روکنے والے،اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے،اور ان اہلِ ایمان کو خوشخبری سنا دیجئے۔

Qualities of Believers

Those who constantly turn to Allah in repentance, who constantly worship Him, who praise ⌜their Lord⌝, who fast, who bow down to Him, who prostrate themselves before Him, who encourage what is good and forbid what is evil, and who keep the limits set by Allah. And give good news to such believers. (9:112)

توبہ،

عبادت،

حمد وثنا،

روزے،

رکوع،

سجود،

اچھائی کی تلقین اور برائی سے منع کرنے والے،

احکام الٰہی کی پابندی کرنے والے۔

مشرکین کیلئے دعا مغفرت

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِىْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۔ (توبہ۔113)

نبیؐ اور ایمان والوں کی شان کے لائق نہیں کہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ قرابت دار ہی ہوں اس کے بعد کہ ان کے لئے واضح ہو چکا کہ وہ (مشرکین) اہل جہنم ہیں۔

It is not ⌜proper⌝ for the Prophet and the believers to seek forgiveness for the Pagans, even if they were close

relatives, after it has become clear to the believers that they are companions of the Fire. (9:113)

ابراہیمؑ کی اپنے والد کیلئے دعامغفرت کا پس منظر

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ۔ (توبہ۔114)

اور ابراہیمؑ کا اپنے والد کے لئے بخشش کی دعا کرنا ایک وعدہ کے سبب سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے، پھر جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے، بے شک ابراہیم بڑے نرم دل تحمل والے تھے۔

Abraham’s prayer for his father!

As for Abraham’s prayer for his father’s forgiveness, it was only in fulfilment of a promise he had made to him. But when it became clear to Abraham that his father was an enemy of Allah, he broke ties with him. Abraham was truly tender-hearted, forbearing. (9:114)

اللہ بلاوجہ ہدایت سے دور نہیں کرتا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔(توبہ۔115)

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو صحیح راستہ بتلانے کے بعد گمراہ کردے جب تک ان پر واضح نہ کردے وہ چیز جس سے انہیں بچنا چاہیے، بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

Allah would never consider a people deviant after He has guided them, until He makes clear to them what they should avoid. Surely Allah has ˹full˺ knowledge of everything. (9:115)

مالک کائنات ہستی

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔

اللہ ہی ہے جس کے ہاتھوں میں آسمانوں اور زمینوں کا نظام سلطنت ہے۔وہی زندگی بخشتا ہے(وہی)موت دیتا ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی ولی اور حقیقی مددگار نہیں ہے۔(توبہ۔116)

Indeed, to Allah belongs the dominion of the heavens and the earth; He gives life and causes death. And you have not besides Allah any Guardian or Helper. (9:116)

غزوہ تبوک کی مشکل گھڑی میں مدد الٰہی

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ۔ (توبہ۔117)

یقیناً اللہ نے نبیؐ پر رحمت سے توجہ فرمائی اور ان مہاجرین اور انصار پر (بھی) جنہوں نے (غزوۂ تبوک کی) مشکل گھڑی میں (بھی) آپؐ کی پیروی کی اس (صورتِ حال) کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جاتے، پھر وہ ان پر لطف ورحمت سے متوجہ ہوا، بیشک وہ ان پر نہایت شفیق، نہایت مہربان ہے۔

Divine Help in most difficult time!

Allah has certainly turned in mercy to the Prophet as well as the Emigrants and the Helpers who stood by him in the time of hardship, after the hearts of a group of them had almost faltered. He then accepted their repentance. Surely, He is Ever Gracious and Most Merciful to them. (9:117)

پیچھے رہنے والے مخلص صحابہ کی توبہ

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۠۔ (توبہ۔118)

اوران تین افراد پر (بھی نظرِ رحمت فرمادی) جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود کشادگی کے ان پر تنگ ہوگئی اور (خود) ان کی جانیں بھی ان پر تنگ ہوگئیں اور انہیں یقین ہوگیا کہ اللہ (کے عذاب) سے پناہ کا کوئی ٹھکانا نہیں بجز اس کی طرف (رجوع کے)، تب اللہ بھی اپنی رحمت سے ان پر متوجہ ہوا، تاکہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

Repentance of remaining companions!

And ˹Allah has also turned in mercy to˺ the three who had remained behind, ˹whose guilt distressed them˺ until the earth, despite its vastness, seemed to close in on them, and their souls were torn in anguish. They knew there was no refuge from Allah except in Him. Then He turned to them in mercy so that they might repent. Surely Allah ˹alone˺ is the Accepter of Repentance, Most Merciful. (9:118)

اس سے مراد وہ تین بزرگ صحابہ ہیں جن کی توبہ ڈھیل میں پڑ گئی تھی۔

حضرت مرارہ بن ربیع

حضرت کعب بن مالک

حضرت ہلال بن امیہ

یہ جنگ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ شک اور نفاق کے طور پر نہیں بلکہ سستی، راحت طلبی، پھلوں کی پختگی سائے کے حصول وغیرہ کے لئے۔ یہ تینوں بزرگ تھے۔ پس اوروں کی تو توبہ قبول ہوگئی اور ان تینوں کا کام پیچھے ڈال دیا گیا۔ تقریباً پچاس دن کے بعد اللہ تعالٰی نے ان کی توبہ بھی قبول فرمالی۔

چوتھا رکوع: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ--- (توبہ۔119)

رکوع کے تفسیری موضوعات

سچے لوگوں کے ساتھ کھڑے رہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ۔ (توبہ۔119)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

Stay with Truth

O you who have believed, Be mindful of Allah and be with those who are true. (9:119)

The purpose of the verse is that one should remain in the company of the truthful. The Qur'an has not said that remain in the company of ` the learned' or ` the righteous' at this place. Rather, by electing to use the word: (as-sadiqin: the truthful), it has also told us about the real identity of the 'learned' and the 'righteous'. Such a truthful person has to be the one whose exterior and the interior are the same and who is also true in intention, and true in word, and true in deed as well.

حدیث: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى البِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا۔۔۔۔۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

تم سچ بولنے کو لازم پکڑو۔ بلاشبہ سچ نیکوکاری کا راستہ بتلاتا ہے اور نیکوکاری یقیناً جنت میں پہنچا دیتی ہے۔ انسان ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور کوشش سے سچ پر قائم رہتا ہے، تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ عزوجل کے یہاں صدیق (بہت سچا) لکھ دیا جاتا ہے۔

اور جھوٹ سے نہایت (مکمل) پرہیز کرو۔ کیوں کہ جھوٹ گناہ کا راستہ بتلاتا ہے اور گناہ یقیناً جہنم میں پہنچا دیتے ہیں۔ انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کو عادت بنا لیتا ہے، تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ عزوجل کے یہاں کذاب (بہت جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَۙ۔ (توبہ۔120)

بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

Indeed, Allah does not allow to be lost the reward of the doers of good.

اللہ تعالٰی کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔

راہ خدا میں نکلنے والوں کیلئے اجر

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ۔ (توبہ۔121)

اور جو وہ تھوڑا یا بہت خرچ کرتے ہیں یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دے۔

And whenever they donate, small or large, or cross a valley ⌜in Allah’s cause⌝—it is written to their credit, so that Allah may grant them the best reward for what they used to do. (9:121)

تفقّہ فی الدّین

سب نہیں تو کچھ لوگ ضرور دین کا تحقیقی علم حاصل کریں

فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ وَ لِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ۔ (توبہ۔122)

مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین میں تفقہ (یعنی خوب فہم و بصیرت) حاصل کرتے اور اور جب وہ اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈراتے تاکہ وہ بھی (گناہوں اور نافرمانی کی زندگی سے) بچتے۔

Specialization in Knowledge

Out of each community, a group should go out to gain understanding of the religion, so that they can teach their people when they return and so that they can guard themselves against sins.

اس آیت میں اس بات کا حکم دیا گیا کہ دین کا علم حاصل کرنے کے لیے ضرور کچھ لوگ اپنا گھر بار چھوڑیں اور مراکز علم میں جا کر دین کا تحقیقی علم حاصل کریں اور پھر آ کر اپنی قوم میں تذکیر، تدریس، دعوت و تبلیغ اور وعظ و نصیحت کے ذریعے دین کا کام کریں۔

دین میں تفقہ حاصل کرنے کا مطلب اوامر و نواہی کا علم حاصل کرنا ہے تاکہ اوامر الٰہی کو بجا لا سکے اور نواہی سے اجتناب رہے اور اپنی قوم کے اندر بھی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دیں۔

پانچواں رکوع: یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔۔۔ (توبہ۔123)

رکوع کے تفسیری موضوعات

دشمنان اسلام کا سختی سے مقابلہ کرو!

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَکُمْ مِّنَ الْکُفَّارِ وَلْیَجِدُوْا فِیْکُمْ غِلْظَۃً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ۔ (توبہ۔123)

اے ایمان والو! تم منکرین حق میں سے ایسے لوگوں سے جنگ کرو جو تمہارے قریب ہیں (یعنی جو تمہیں اور تمہارے دین کو براہِ راست نقصان پہنچا رہے ہیں) اور وہ تمہارے اندر (بہادری و شجاعت کی) سختی پائیں، اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

آیاتِ الٰہی سے ایمان تازہ ہوتا ہے

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ۔ (توبہ۔124)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان (منافقین) میں سے بعض (طنزیہ) کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایاہے، سو جو لوگ ایمان والے ہیں اس سورت نے ان کے ایمان کو بڑھایاہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

Whenever a sûrah is revealed, some of them ask ⌜mockingly⌝, "Which of you has this increased in faith?" As for the believers, it has increased them in faith, and they rejoice. (9:124)

نبی اکرم ﷺ کی رحملانہ صفات

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (توبہ۔128)

(اے لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہارا نقصان میں پڑنا ان کو گراں معلوم ہوتا ہے اور تمہاری فلاح کے وہ حریص ہیں، ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور رحیم ہیں۔

There has certainly come to you a Messenger from among yourselves. Grievous to him is what you suffer; [he is] concerned over you [i.e., your guidance] and to the believers is kind and merciful. (9:128)

رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہیں

سورت کے آخر میں مسلمانوں پر نبی کی صورت میں جو احسان عظیم فرمایا گیا، اس کا ذکر کیا جارہا ہے۔

آپ ﷺ کی پہلی خصوصیت یہ بیان فرمائی کہ وہ تم میں سے ہی ہیں۔ (کوئی فرشتہ یا کوئی اور مخلوق نہیں)۔

آپ ﷺ کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس پیغمبر پر، تمہاری ہر قسم کی تکلیف و مشقت چاہے وہ دنیا کی ہو یا آخرت کی اسے گراں گزرتی ہے۔ اسی لئے آپؐ نے فرمایا: اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُسر۔۔۔

بیشک یہ دین آسان ہے اور میں آسان اور یکسو دین دے کر بھیجا گیا ہوں۔

آپ ﷺ کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ تمہاری ہدایت اور تمہاری دینوی آخروی کے فائدے کے وہ خواہشمند ہیں اور تمہارا جہنم میں جانا پسند نہیں فرماتے۔اسی لئے آپؐ نے فرمایا: میں تمہیں تمہاری پشتوں سے پکڑ پکڑ کر کھینچتا ہوں لیکن تم مجھ سے دامن چھڑا کر زبردستی نار جہنم میں داخل ہوتے ہو۔ (صحیح بخاری)

آپؐ کی چوتھی صفت یہ ہے کہ آپ ﷺ اپنی امّت پر بے حد شفیق اور رحیم ہیں۔

یہ ساری خوبیاں آپ ﷺ کے اعلٰی اخلاق اور کریمانہ صفات کی مظہر ہیں۔یقیناآپؐ صاحب خلق عظیم ہیں۔

توکل کی دعاء:

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ العَظِیْمِ۔

مجھے اللہ ہی کافی ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔(توبہ129)

Dua of Tawakul (Reliance on Allah)

Allah is sufficient for me. There is no god ˹worthy of worship˺ except Him. In Him I put my trust. And He is the Lord of the Mighty Throne." (9:129)

حضرت ابوالدرداؓفرماتے ہیں کہ جو شخص یہ آیت حَسْبِیَ اللّٰہُ صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھ لے گا،اللہ تعالٰی اس کے ہموم (فکر و مشکلات) کو کافی ہو جائے گا۔

سورہ یونسؑ

Chapter 10: The Prophet Yunus (Jonah)

سورۃ یونس مکی سورت ہے اور اس میں 109 آیات ہیں۔

Short introduction of Surah

The Surah takes its name from verse 98, in which there is a reference to Prophet Yunus (Jonah). The name, as usual, is symbolical and does not indicate that the Surah deals with the story of Prophet Yunus (Peace be upon him).

This Surah was revealed during the last stage of the Holy Prophet's residence at Makkah.

The theme of this Surah is Da'wah, admonition and warning.

The following are the Main Topics of this Surah:

1. Proofs of the doctrines of *Tauhid* and Life-after-death have been given by such arguments as may satisfy the minds and hearts of those who listen to the Message without prejudice.
2. Misunderstandings about Islamic beliefs and doubts about Prophethood of Prophet Muhammad (peace be upon him) have been removed.
3. Graphic descriptions of the life in the Hereafter have been presented in order to warn the people beforehand so that they should mend their ways here and be not sorry afterwards for their conduct in this world.
4. They have been admonished and warned that the life in this world is really a test.
5. In this connection, the story of Prophet Noah has been related in brief and that of Prophet Moses in detail.
6. At the end of the Surah, the Holy Prophet has been commanded to make a declaration to this effect: "This is the Creed and this is the rule of conduct that has been prescribed for me by Allah: no change can be made at all in this: whoso will accept this will do so for his own good and whoso will reject this will do so at his own peril."

گیارھواں پارہ چھٹا رکوع: الٓرٰ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ۔ (یونس۔1)

رکوع کے تفسیری موضوعات

قرآن کتاب حکمت ہے

Qur'an is the Book of Wisdom

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ۔ (یونس۔1)

ال ر (حقیقی معنی اللہ اور رسول ہی جانتے ہیں)۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔

Book of Wisdom!

Alif-Lãm-Ra. These are the verses of the Book, rich in wisdom. (10:1)

تخلیق کائنات

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔ (یونس۔3)

بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کر دیا پھر عرش پر قائم ہوا وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پاس سفارش کرنے والا نہیں ایسا اللہ تمہارا رب ہے سو تم اسی کی عبادت کرو، کیا تم پھر بھی نصیحت نہیں پکڑتے۔

Indeed, your Lord is Allah, who created the heavens and the earth in six days and then established Himself above the Throne, arranging the matter [of His creation]. There is no intercessor except after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Then will you not remember? (10:3)

یعنی ایسا اللہ، جو کائنات کا خالق بھی ہے اس کا مدبر و منتظم بھی علاوہ ازیں تمام اختیارات کا بھی کلی طور پر وہی مالک ہے، وہی اس لائق ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔

عقیدہ آخرت

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَـهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ۔ (یونس۔4)

اسی اللہ کے پاس تم سب کو واپس جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے، وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انہیں انصاف کے ساتھ بدلہ دے، اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ہوگا اور ان کے کفر کے سبب سے دردناک عذاب ہوگا۔

Belief in the Hereafter!

To Him is your return all together. Allah’s promise is ˹always˺ true. Indeed, He originates the creation then resurrects it so that He may justly reward those who believe and do good. But those who disbelieve will have a boiling water to drink and a painful punishment for their denying the truth. (10:4)

اس آیت میں قیامت کے وقوع، بارگاہ الٰہی میں سب کی حاضری اور جزا سزا کا بیان ہے۔

قیامت کا عمل پہلی تخلیق کا ہی اعادہ ہے۔ جس طرح اللہ نے پہلی دفعہ دنیا کو پیدا کیا اسی طرح دوسری دفعہ پیدا کرنا اس کیلئے کونسا مشکل ہے۔

مظاہر کائنات اور مظاہر فطرت

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ۔ (یونس۔5)

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی (کا منبع) بنایا اور چاند کو (اس سے) روشن (کیا) اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (اوقات کا) حساب معلوم کرسکو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بے فائدہ نہیں پیدا کیں۔ وہ یہ دلائل ان کو صاف صاف بتلا رہا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

Signs of Allah in the Universe

He is the One Who made the sun a radiant source and the moon a reflected light, with precisely ordained phases, so that you may know the number of years and calculation ⌜of time⌝. Allah did not create all this except for a purpose. He makes the signs clear for people of knowledge. (10:5)

This verse draws attention to the visible signs spread throughout the universe, which testify to the power and profound wisdom of Allah (SWT). The very existence of life in this world serves as evidence that life in the Hereafter is equally possible. The precise and orderly system of the cosmos demonstrates that Almighty Allah has full power to bring this universe to an end and to resurrect all beings for accountability. When He does so, it will be done with absolute justice and wisdom. These verses expand upon what was briefly mentioned in verse 3—regarding the creation of the heavens and the earth, Allah's establishment on the Throne, and His ongoing governance of the universe. They also affirm that after creating the universe, Allah did not leave it to function independently; rather, He remains its true and constant Controller.

آسمان و زمین کی تخلیق اور ان کی تدبیر کے ذکر کے بعد بطور مثال کچھ اور چیزوں کا ذکر کیا جا رہا ہے جن کا تعلق تدبیر کائنات سے ہے جس میں سورج اور چاند کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سورج کی حرارت اور تپش اور اس کی روشنی، کس قدر ناگزیر ہے اس سے ہر باشعور آدمی واقف ہے۔ اسی طرح چاند کی نورانیت کا جو لطف اور اس کے فوائد ہیں، وہ بھی محتاج بیان نہیں۔ حکما کا خیال ہے کہ سورج کی روشنی بالذات ہے اور چاند کی نورانیت ہے جو سورج کی روشنی سے مستفاد ہے (فتح القدیر)

سورج اور چاند کا فائدہ یہ ہے کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔علاوہ ازیں دنیوی منافع اور کاروبار ہی شمس و قمر کے کیلنڈر سے وابستہ نہیں، بلکہ دینی منافع بھی حاصل ہوتے ہیں۔چاند کی رویئت سے حج، صیام رمضان، عاشورہ اور دیگر عبادات کا تعین ہوتا ہے جن کا اہتمام ایک بندہ مومن کرتا ہے۔

نظام کائنات میں غور و فکر کی دعوت

اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ۔(یونس۔6)

رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔

Indeed, in the alternation of the day and the night, and in all that Allah has created in the heavens and the earth, there are truly signs for those mindful ˹of Him˺. (11:6)

This verse explains that the Oneness of Allah (Tauhid) is not difficult to see. Allah has the power to make things happen. He makes things as no one can. He creates everything without the help of anyone.

نادان، غافل اور محروم لوگ

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَۙ۔ (یونس۔7)

البتہ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر خوش ہوئے اور اسی پر مطمئن ہوگئے اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔

Indeed, those who do not expect to meet Us, being pleased and content with this worldly life, and who are heedless of Our signs,

جو لوگ قیامت کے منکر ہیں، جو اللہ کی ملاقات کے امیدوار نہیں۔ جو اس دنیا پر خوش ہو گئے ہیں، اسی پر دل لگا لیا ہے، نہ اس زندگی سے فائدہ اٹھاتے ہیں، نہ اس زندگی کو سود مند بناتے ہیں اور اس پر مطمئن ہیں۔ اللہ کی پیدا کردہ نشانیوں سے غافل ہیں۔ اللہ کی نازل کردہ آیتوں میں غور فکر نہیں کرتے یہ لوگ آخرت میں خسارے میں ہونگے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا۔

برے اعمال کی سزا: جہنم کی آگ

أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ۔ (یونس۔8)

ان کا ٹھکانا آگ ہے بسبب اس کے جو کرتے تھے۔

Outcome of misdeeds: Fire of Jahannam

They will have the Fire as a home because of what they have committed. (10:8)

The punishment of people whose signs have been given in the previous verses is the fire of Jahannam that waits for them in the Hereafter - and this punishment is nothing but the outcome of their own deeds.

ایمان اور عمل صالح

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ۔ (یونس۔9)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے سبب ہدایت کرے گا، ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہتی ہوں گی۔

Surely those who believe and do good, their Lord will guide them ˹to Paradise˺ through their faith, rivers will flow under their feet in the Gardens of Bliss. (10:9)

جنت میں سلام و دعا

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
(یونس۔10)

اس جگہ (جنت میں) ان کی دعا یہ ہو گی کہ اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور وہاں ان کا باہمی تحفہ سلام ہو گا اور ان کی دعا کا خاتمہ اس پر ہو گا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

Greetings of Peace

In which their prayer will be, "Glory be to You, O Allah!" and their greeting will be, "Peace!" and their closing prayer will be, "All praise is for Allah—Lord of all worlds!" (10:10)

ساتواں رکوع: وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ۔۔۔ (یونس۔11)

رکوع کے تفسیری موضوعات

مہلت عمل اور اللہ کی حکمت

وَلَوْيُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّاسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِلَقُضِىَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ فَنَذَرُالَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔ (یونس۔11)

اور اگر اللہ لوگوں کو برائی (یعنی عذاب) پہنچانے میں جلدی کرتا جیسے وہ طلب نعمت میں جلدی مانگتے ہیں تو ان کی عمر ختم کر دی جائے، سو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جنہیں ہماری ملاقات کی امید نہیں کہ اپنی سر کشی میں بھٹکتے رہیں۔

If Allah were to hasten evil for people as they wish to hasten good, they would have certainly been doomed. But We leave those who do not expect to meet Us to wander blindly in their defiance. (10:11)

انسان عموماً صرف تکلیف اور مشکلات میں اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ
مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ (یونس۔12)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے لیٹے بھی، بیٹھے بھی، کھڑے بھی۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنے برے وقت میں ہمیں کبھی پکارا ہی نہیں تھا۔ ان حد سے گزرنے والوں کے لئے ان کے اعمال کو ان کے لئے اسی طرح خوش نما بنا دیا گیا ہے۔

Whenever someone is touched by hardship, they cry out to Us, whether lying on their side, sitting, or standing. But when We relieve their hardship, they return to their old ways as if they had never cried to Us to remove any hardship! In this way the deeds of such heedless people are made attractive to them. (10:12)

انسان کی نفسیاتی بیماری۔ اللہ کو صرف مصیبت میں یاد کرتا ہے۔ سچے اہل ایمان ہر حال میں اللہ کا شکر بجالاتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے مومن کی حالت پر تعجب ہے۔ اس کے لیے اللہ کا ہر فیصلہ اچھا ہی ہوتا ہے۔ اسے تکلیف پہنچی اس نے صبر و استقامت اختیار کی اور اسے نیکیاں ملیں۔ اسے راحت پہنچی، اس نے شکر کیا، اس پر بھی نیکیاں ملیں، یہ بات مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔

قوموں کی ہلاکت کی وجہ: ظلم و ناانصافی

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ۔ (یونس۔13)

اور بیشک ہم نے تم سے پہلے (بھی بہت سی) قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ناانصافی و ظلم کیا۔ اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایمان لاتے ہی نہ تھے، اسی طرح ہم مجرم قوم کو (ان کے عمل کی) سزا دیتے ہیں۔

We surely destroyed ˹other˺ peoples before you when they did wrong, and their messengers came to them with clear proofs but they would not believe! This is how We reward the wicked people. (10:13)

اللہ کا خلیفہ: بطور امتحان

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَآئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ۔(یونس: 14)

پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ (اب) تم کیسے عمل کرتے ہو۔

Then We made you their successors in the land to see how you would act. (10:14)

آیات بیّنات

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۔(یونس۔15)

اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے سوا کوئی اور قرآن لے آیئے یا اسے بدل دیجئے، آپؐ فرمادیں: مجھے حق نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں، میں تو فقط جو میری طرف وحی کی جاتی ہے (اس کی) پیروی کرتا ہوں، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

When our clear revelations are recited to them, those who do not expect to meet Us say ˹to the Prophet˺, “Bring us a different Quran or make some changes in it.” Say ˹to them˺, “It is not for me to change it on my own. I only follow what is revealed to me. I fear, if I were to disobey my Lord, the punishment of a tremendous Day.”(10:15)

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ (یونس۔16)

فرمادیجئے: اگر اللہ چاہتا تو نہ ہی میں اس (قرآن) کو تمہارے اوپر تلاوت کرتا اور نہ ہی تمہیں اس سے خبردار کرتا، کیونکہ اس سے پہلے تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں، کیا پھر تم نہیں سمجھتے۔

معجزوں کا مطالبہ

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ۔۔۔

اور کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری۔۔یونس۔20

They ask, "Why has no ˹other˺ sign been sent down to him from his Lord?

کہتے ہیں کہ اگر یہ سچا نبی ہے تو جیسے آل ثمود کو اونٹنی ملی تھی انہیں ایسی کوئی نشانی کیوں نہیں ملی؟ چاہیے تھا کہ یہ صفا پہاڑ کو سونا بنا دیتا یا مکہ کے پہاڑوں کو ہٹا کر یہاں کھیتیاں باغ اور نہریں بنا دیتا۔ گو اللہ کی قدرت اس سے عاجز نہیں لیکن اس کی حکمت کا تقاضا وہی جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اپنے نبیؐ کے لیے باغات اور نہریں بنا دے لیکن یہ پھر بھی قیامت کے منکر ہی رہیں گے۔

انسان کی ناشکری

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۔۔۔۔۔

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) عطا فرماتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں مکاری کرنے لگتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔یونس۔21

And when We give the people a taste of mercy after adversity has touched them, at once they conspire against Our verses.

انسان کی ناشکری کا بیان ہو رہا ہے کہ اسے سختی کے بعد کی آسانی، خشک سالی کے بعد کی ترسالی، قحط کے بعد کی بارش بعض دفعہ ناشکرا کر دیتی ہے یہ ہماری آیتوں کا مذاق اڑانے لگتا ہے۔

حدیث: حدیث میں آتا ہے کہ ایک رات بارش ہوئی، صبح کو حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر پوچھا جانتے بھی ہو رات کو باری تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ نے کہا ہم نہیں جانتے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ صبح کو میرے بہت سے بندے ایماندار ہو جائیں گے اور بہت سے کافر۔ کچھ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بارش ہوئی وہ مجھ پر ایمان رکھنے والے بن

جائیں گے۔ جبکہ کچھ لوگ کچھ کہیں گے کہ فلاں فلاں نچھتر کی وجہ سے بارش برسائی گئی۔(اس قول کیوجہ سے وہ اللہ کی توحید کے منکر)اور ستاروں پر ایمان رکھنے والے بن جائیں گے۔

اللہ کو پکارنا اور اس کی طرف رجوع انسان کی فطرت میں ہے۔

دَعَوُا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ ھٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ۔

(جب وہ غرق ہونے لگتے ہیں تو اس وقت) دین خالص کے ساتھ اللہ سے دعا کرتے ہیں: (اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات بخش دی تو ہم ضرور شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے۔ یونس۔22

There comes a storm wind and the waves come upon them from every place and they fear to be drowned (then) they supplicate Allah, sincere to Him in faith, "If You should save us from this, we will surely be among the thankful.

عکرمہ بن ابو جہل کے قبول اسلام کا واقعہ

انسان کی فطرت میں اللہ واحد کی طرف رجوع کا جذبہ ودیعت کیا گیا ہے۔ انسان ماحول سے متاثر ہو کر اس جذبے یا فطرت کو دبا دیتا ہے لیکن مصیبت میں یہ جذبہ ابھر آتا ہے اور یہ فطرت واپس آتی ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ توحید، فطرت انسانی کی آواز ہے، جس سے انسان کو انحراف نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس سے انحراف فطرت سے انحراف ہے۔ مشرکین مکہ جب اس طرح مصائب میں گھر جاتے تو وہ اپنے خود ساختہ معبودوں کے بجائے، صرف ایک اللہ کو پکارتے تھے چنانچہ حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ جب مکہ فتح کیا تو یہ وہاں سے فرار ہو گئے۔ باہر کسی جگہ جانے کے لیے کشتی میں سوار ہوئے، تو کشتی طوفانی ہواؤں کی زد میں آ گئی۔ جس پر ملاح نے کشتی میں سوار لوگوں سے کہا کہ آج اللہ واحد سے دعا کرو، تمہیں اس طوفان سے اس کے سوا کوئی نجات دینے والا نہیں ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے سوچا اگر سمندر میں نجات دینے والا صرف ایک اللہ ہے تو خشکی میں بھی یقیناً نجات دینے والا وہی ہے۔ اور یہی بات محمدؐ فرماتے ہیں۔ چنانچہ انہوں فیصلہ کر لیا اگر یہاں سے میں زندہ بچ کر نکل گیا تو مکہ واپس جا کر اسلام قبول کر لوں گا۔ چنانچہ یہ نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے۔

دنیا اور اس کی حقیقت

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔۔۔یونس۔24

دنیا کی زندگی کی مثال۔۔۔

بہار کے بعد خزاں ضرور آتی ہے۔

حدیث:

جنّت کا ایک غوطہ۔۔۔انسان ساری دنیا کی تکالیف بھول جائے گا۔

جہنم کا ایک غوطہ:انسان ساری دنیا کی عیش و عشرت بھول جائے گا۔

دارالسّلام۔سلامتی کا گھر

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۗ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

(تم دنیا کی زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو)اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔اللہ جس کو وہ چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔یونس۔25

Home of Peace

And Allah invites ˹all˺ to the Home of Peace and guides whoever He wills to the Straight Path.

حدیث:ایک حدیث میں ہے ہر دن سورج کے طلوع ہونے کے وقت اس کے دونوں جانب دو فرشتے ہوتے ہیں جو باآواز بلند انسانوں اور جنوں کے سوا سب کو سنا کر کہتے ہیں

کہ لوگو!اپنے رب کی طرف آؤ۔

جو کم ہو یا کافی ہو وہ بہتر ہے اس سے جو زیادہ ہو اور غافل کر دے۔

قرآن فرماتا ہے لوگو!اللہ تعالیٰ تمہیں دارالسلام کی طرف بلاتا ہے۔(ابن ابی حاتم اور ابن جریر)۔

اچھے کاموں کا اچھا بدلہ

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ۔

ایسے لوگوں کے لئے جو نیک کام کرتے ہیں نیک جزا ہے۔اور مزید بھی صلہ ہے۔یونس۔26

For them who have done good is the best [reward] – and extra.

بعض مفسرین نے آیت میں لفظ وزیادہ سے دیدار الٰہی مراد لیا ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

یہاں جس نے ایمان اور نیک اعمال کئے اسے بھلائیاں اور نیک بدلے ملیں گے۔احسان کا بدلہ احسان ہے۔ایک ایک نیکی کے بدلے کم از کم دس نیکیوں کا اجر۔یہ اجر اخلاص کی بنیاد پر بڑھا کر سات سو تک بھی ہو سکتا ہے۔لیکن گناہ ایک ہی لکھا جاتا ہے۔سبحان اللہ!

یوم حشر کا منظر نامہ (یونس۔28)

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۔

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی حقیقت) جان لے گا جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے۔اور وہ اللہ کی جانب لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالکِ حقیقی ہے اور وہ سارے جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے گم ہو جائیں گے۔یونس۔30

There, [on that Day], every soul will be put to trial for what it did previously, and they will be returned to Allah, their master, the Truth, and lost from them is whatever they used to fabricate.

اللہ تعالیٰ کی صفات:

الوہیت، ربوبیت، خالقیت، مالکیت، مدبر الامور ہونا اور رزاق ہونے کا ذکر

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ۔

آپ (ان سے) فرمادیجئے: تمہیں آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ یہ سماعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ اور (نظام ہائے کائنات کی) تدبیر کون فرماتا ہے؟ سووہ کہہ اٹھیں گے کہ اللہ، تو آپ فرمایئے: پھر تم پرہیزگاری کیوں نہیں اختیار کرتے؟۔یونس۔31

Say "Who provides for you from heaven and earth? Who owns your hearing and sight? Who brings forth the living from the dead and the dead from the living? And who conducts every affair?" They will surely say: Allah. Say, "Will you not then fear from Him?

جو ربّ پہلی دفعہ کائنات کو پیدا کرنے پر قادر ہے کیا وہ دوسری دفعہ پیدا کرنے پر قادر نہیں؟

مصنوعی معبودوں کی حقیقت

اوہام وخیالات اور ظن وگمان کی کوئی حیثیت نہیں۔قرآن میں ظن، یقین اور گمان دونوں معنی میں استعمال ہوا ہے، یہاں دوسرا معنی مراد ہے۔

اعجاز قرآن حکیم: نبی اکرم ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ

فَأْتُوا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ ----یونس۔38

.....Produce one Sûrah like it then....

قرآن کریم کے اعجاز کا اور قرآن کریم کے کلام اللہ ہونے کا بیان ہو رہا ہے کہ کوئی اس کا بدل اور مقابلہ نہیں کرسکتا۔اس جیسا قرآن بلکہ اس جیسی دس سورتیں بلکہ ایک سورت بھی کسی کے بس کی نہیں۔یہ بے مثل قرآن بے مثل اللہ کی طرف سے ہے۔ اس کی فصاحت وبلاغت، اس کی وجاہت وحلاوت، اس کے معنوں کی بلندی، اس کے مضامین کی عمدگی بالکل بے نظیر چیز ہے۔ اور یہی دلیل ہے اس کی کہ یہ قرآن اس اللہ کی طرف سے ہے جس کی ذات بے مثل صفتیں بے مثل، جس کے اقوال بے مثل، جس کے افعال بے مثل، جس کا کلام اس چیز سے عالی اور بلند کہ مخلوق کا کلام اس کے مشابہ ہوسکے۔یہ کلام تو رب العالمین کا ہی

کلام ہے، نہ کوئی اور اسے بنا سکے، نہ یہ کسی اور کا بنایا ہوا۔ یہ تو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، ان پر نگہبانی کرتا ہے، ان کا اظہار کرتا ہے، ان میں جو تحریف تبدیل تاویل ہوئی ہے اسے بے حجاب کرتا ہے، حلال و حرام جائز و ناجائز غرض کل امور شرع کا شافی اور پورا بیان فرماتا ہے۔ پس اس کے کلام اللہ ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ (بحوالہ ابن کثیر)

قرآن مجید کا یہ چیلنج آج تک باقی ہے۔

ہر آدمی اپنے اعمال کا خود ذمہ دار

فَقُلْ لِّیْ عَمَلِیْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ۔۔۔۔

کہہ دیجئے کہ میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل، تم میرے عمل سے بری الذمہ ہو اور میں تمہارے عمل سے بری الذمہ ہوں۔ یونس۔41

If they deny you, then say, “My deeds are mine and your deeds are yours. You are free of what I do and I am free of what you do!”

حدیث قدسی:

اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر لیا ہے اور تم پر بھی اسے حرام کر دیا ہے۔ خبردار ایک دوسرے پر ظلم ہرگز نہ کرنا۔۔۔۔۔۔اے میرے بندو! یہ تو تمہارے اپنے اعمال ہی ہیں جنہیں میں جمع کر رہا ہوں پھر تمہیں ان کا بدلہ دونگا۔ پس جو شخص بھلائی پائے وہ اللہ کا شکر بجالائے اور جو اس کے سوا کچھ اور پائے وہ صرف اپنے نفس کو ہی ملامت کرے۔ (مسلم)

حیات بعد الموت، بعثت قبور

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ۔۔۔یونس۔45

ہر امت کی ایک میعاد (مہلت عمل) مقرر ہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ۔۔۔۔۔۔یونس۔49

For each community there is an appointed term....

خالق کائنات، مختار کائنات بھی ہے

هُوَ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔۔۔یونس۔56

قرآن:شفاء لما فی الصّدور

يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔

اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور ان (بیماریوں) کی شفاء آگئی ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہیں اور جو اسے قبول کرلیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔یونس۔57

O mankind! There has come to you a good advice from your Lord (i.e. the Quran, ordering all that is good and forbidding all that is sin), and a healing for that (disease of ignorance, doubt, hypocrisy and differences, etc.) in your hearts, – a guidance and a mercy for those who believe.

نعمت عظیم قران مجید کا تذکرہ

اپنے رسول کریم ﷺ پر قرآن عظیم نازل فرمانے کے احسان کو اللہ رب العزت بیان فرمارہے ہیں کہ اللہ کا وعظ تمہارے پاس آچکا جو تمہیں بدی سے روکتا ہے، جو دلوں کے شکوک وشبہات دور کرنے والا ہے، جس سے ہدایت حاصل ہوتی ہے، جس سے اللہ کی رحمت ملتی ہے۔جو اس سچائی کی تصدیق کریں اسے مانیں، اس پر یقین رکھیں، اس پر ایمان لائیں وہ اس سے نفع حاصل کرتے ہیں۔یہ ہمارا نازل کردہ قرآن سچے اہل ایمان کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

اللہ کے فضل ورحمت یعنی اس قرآن کے ساتھ خوش ہونا چاہیے۔

فبذالک فلیفرحو ھو خیر مما یجمعون۔۔۔یونس۔57

بغیر دلیل کے اپنی مرضی سے حرام وحلال نہ بناؤ

اللہ بڑے فضل وکرم والے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَشْکُرُوْنَ۔

بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔۔۔یونس۔60

Allah is kind and merciful to All

Surely Allah is ever Bountiful to humanity, but most of them are ungrateful.

اللہ کے علم سے اور اس کی نگاہ سے آسمان وزمین کا کوئی ذرہ بھی پوشیدہ نہیں۔۔یونس۔61

Not ˹even˺ an atom's weight is hidden from your Lord

غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔وہ خشکی وتری کی ہر چیز کا علم رکھتا ہے ہر پتے کے جھڑنے کی اسے خبر ہے۔زمین کے اندھیروں میں جو دانہ ہو، جو تر و خشک چیز ہو، سب کتاب مبین میں موجود ہے۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ بندوں کے اعمال سے وہ بیخبر ہو۔ جنہیں عبادت رب کی بجاآوری کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمان ہے اس ذی عزت بڑے رحم وکرم والے اللہ پر تو بھروسہ رکھ جو تیرے قیام کی حالت میں تجھے دیکھتا رہتا ہے سجدہ کرنے والوں میں تیرا آنا جانا بھی دیکھ رہا ہے۔یہی نکتہ یہاں بیان کیا جارہا ہے کہ تم سب ہماری آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہو۔

حضرت جبرائیلؑ نے جب حضور ﷺ سے احسان کی بابت سوال کیا تو آپؐ نے یہی فرمایا: کہ اللہ کی عبادت اس طرح کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے، اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تو تجھے یقیناً دیکھ ہی رہا ہے۔

اولیاءاللہ کا تعارف

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔

یاد رکھو کے اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگیں ہوتے ہیں۔یونس۔62

There will certainly be no fear for the close servants of Allah, nor will they grieve.

اولیاءاللہ سے کیا مراد ہے؟

اولیاء ولی کی جمع ہے، جس کے معنیٰ لغت میں قریب کے ہیں۔

اولیااللہ وہ ہیں جن کے دلوں میں ایمان ویقین ہو، جن کا ظاہر تقویٰ اور پرہیز گاری میں ڈوبا ہوا ہو، دنیا میں جو چھوٹ جائے اس پر انہیں حسرت وافسوس نہیں ہوتا۔ انہیں ہمیشہ فکر آخرت لاحق ہوتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت عبداللہ بن عباس اور بہت سے سلف صالحین فرماتے ہیں:

کہ اولیاءاللہ وہ ہیں جن (کے کردار و عمل) کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے وہ اولیاءاللہ ہیں۔

دن کام کیلئے، رات سکون کیلئے

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا۔

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام وسکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ یونس۔67

He is the One Who has made the night for you to rest in and the day bright. Surely in this are signs for people who listen.

آدم ثانی نوحؑ اور ان کی تعلیمات

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ۔۔۔یونس۔67

موسیٰؑ اور فرعون کی آویزش کا مزید تذکرہ

یونس۔۔75-89

اللہ پر بھروسہ اور توکل کی تاکید

فَعَلَیْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِیْنَ۔یونس۔84

Then put your trust in Him.

اللہ پر مکمل بھروسہ ایمان کی روح

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم بنی اسرائیل سے فرماتے ہیں کہ اگر تم مومن مسلمان ہو تو اللہ پر بھروسہ رکھو جو اس پر بھروسہ کرے وہ اسے کافی ہے۔ بنی اسرائیل نے اپنے نبی کا یہ حکم سن کر اطاعت کی اور جواباً عرض کیا: عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ ہمارا بھروسہ اپنے رب پر ہی ہے۔ یونس۔85

They replied, “In Allah we trust. Our Lord! Do not subject us to the persecution of the oppressive people,

قوم فرعون سے بنی اسرائیل کی نجات

مخصوص حالات میں گھروں کو مسجدیں بنالو

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔

اپنے گھروں کو مسجدیں سمجھو اور نماز قائم کرو۔ یونس۔87

Turn these houses into places of worship, establish prayer

بنی اسرائیل کی فرعون اور فرعون کی قوم سے نجات پانا، اس کی کیفیت بیان ہو رہی ہے دونوں نبیوں کو اللہ کی وحی ہوئی کہ اور اپنے گھروں کو مسجدیں مقرر کر لو۔ اور خوف کے وقت گھروں میں نماز ادا کر لیا کرو۔ چونکہ فرعون کی سختی بہت بڑھ گئی تھی اس لیے انہیں باقاعدگی سے نماز ادا کرنے کا حکم ہوا۔ یہی حکم اس امت کو بھی ہے کہ صبر اور نماز سے اللہ کی مدد چاہو۔

حضور ﷺ کی عادت مبارک بھی یہی تھی کہ جب کوئی پریشانی ہوتی تو نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔

فرعون کی فرعونیت کا تذکرہ

موسیٰؑ کی دعا

دریائے نیل، فرعون اور قوم بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کی نجات، فرعون اور اس کے لشکر کے غرق ہونے کا واقعہ بیان ہو رہا ہے۔

ظلم بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے

فرعون کے غرق ہونے کا منظر

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

جب فرعون غرق ہونے لگا تو پکار اٹھا: میں اس پر ایمان لے آیا کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس (معبود) کے جس پر بنی اسرائیل
ایمان لائے ہیں اور میں اب فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ یونس۔90

Pharaoh Drowned

But as Pharaoh was drowning, he cried out: I believe that there is no god except that in whom the Children of Israel believe, and I am ˹now˺ one of those who submit.

سبق: موت کی کیفیت طاری ہونے کے بعد ایمان، توبہ کا اقرار قبول نہیں۔

آخری وقت میں تو بڑے بڑے فرعون ٹھیک ہو جاتے ہیں اصل توبہ جوانی کی ہے۔ در جوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری۔

فرعون کا بدن۔ باعث عبرت

فالیوم ننجّیک ببدنک لتکون لمن خلفک آیة۔

سو آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تاکہ تو ان کے لئے نشان عبرت ہو جو تیرے بعد ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ بہت سے آدمی
ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ (یونس۔92)

Today We will preserve your body so that you may become a sign for those who come after you.

جب فرعون غرق ہو گیا تو اس کی موت کا بہت سے لوگوں کو فرعون کی موت میں شک پیدا ہو گیا تھا اور یقین نہ آتا تھا۔ اللہ تعالیٰ
نے سمندر کو حکم دیا۔ چناچہ اس کا جسم معہ اس کے لباس کے خشکی پر ڈال دیا گیا تاکہ سب کو معلوم ہو جائے اور تا قیامت نشانی اور
عبرت بن جائے۔

بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات

یونس۔93

تذکرہ یونسؑ۔ آیت۔98

دین حنیف پر یکسو ہو جاؤ

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تو ہر طرف سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اس دین پر قائم کر دے۔(یونس۔105)

Take right Direction

And, Be steadfast in faith in all uprightness.

نفع ونقصان کی مالک ذات اللہ ہے

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۗ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ یونس۔

اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے ہٹانے والا کوئی نہیں اور اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو پھیرنے والا نہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔یونس۔107

Goodness is in the hands of Allah

And if Allah should touch you with adversity, there is no remover of it except Him;

and if He intends for you good, then there is no repeller of His bounty.

He causes it to reach whom He wills of His servants. And He is the Forgiving, the Merciful.

ہدایت کا فائدہ، گمراہی کا نقصان

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۔

کہہ دواے لوگو تمہیں تمہارے رب سے حق پہنچ چکا ہے پس جو کوئی راہ پر آئے سووہ اپنے بھلے کے لیے راہ پاتا ہے اور جو گمراہ رہے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔ یونس۔108

Say, "O mankind, the truth has come to you from your Lord, so whoever is guided is only guided for [the benefit of] his soul, and whoever goes astray only goes astray [in violation] against it. And I am not (set) over you to arrange your affairs.

اللہ کا فیصلہ انصاف پر مبنی ہوتا ہے۔ وھو خیر الحاکمین

سورہ ھودؑ

Chapter - 11: The Prophet Hud

سورۃ ھود مدنی سورت ہے اور اس میں 123 آیات ہیں۔

محکم آیات والی کتاب

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍۙ۔

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں، ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے۔ (ھود۔1)

Perfect and fully explained Verses

This is˺ a Book whose verses are well perfected and then fully explained. ˹It is˺ from the One ˹Who is˺ All-Wise, All-Aware.

یہ قرآن لفظوں میں محکم اور معنی میں مفصل ہے۔پس مضمون اور معنی ہر طرح سے کامل ہے۔یہ اس اللہ کا کلام ہے جو اپنے اقوال واحکام میں حکیم ہے۔جو کاموں کے انجام سے خبردار ہے۔

عبادت اور بندگی کے لائق ہستی: صرف ربّ العالمین

ے وہ اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے، ہزار سجدوں سے دیتا ہے بندے کو نجات

استغفار، توبہ کی برکات

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ۔

اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ ایک مدت خاص تک تم کو اچھا سامان زندگی دے گا اور ہر صاحب فضل کو اس کا فضل عطا کرے گا۔ھود۔3

And seek your Lord’s forgiveness and turn to Him in repentance. He will grant you a good provision for an appointed term and graciously reward the doers of good.

اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ

دنیا متاع حسن ہے

قرآن نے دینا کو متاع غرور دھوکے کا سامان بھی کہا ہے مگر یہاں دنیا کو متاع حسن یعنی اچھا سامان قرار دیا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو آخرت سے غافل ہو کر متاع دنیا سے استفادہ کرلے گا،اس کے لئے یہ متاع غرور ہے،کیونکہ اس کے بعد اسے برے انجام سے دوچار ہونا ہے اور جو آخرت کی تیاری کے ساتھ ساتھ اس سے فائدہ اٹھائے گا،اس کے لئے یہ چند روزہ سامان زندگی متاع حسن ہے۔

اللہ سینوں کے رازوں اور ہر ظاہر اور پوشیدہ سے واقف ہے

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

دل کے خیالات اور وسوسوں پر مواخذہ نہیں

حدیث: إن الله تجاوز لأمتي عما وسوست أو حدثت به أنفسها ما لم تعمل به أو تكلم.

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیے ان خیالات کو معاف کر دیا، جو ان کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں، جب تک ان پر عمل نہ کرلیں یا زبان سے ادا نہ کر دیں۔ (بخاري ومسلم)

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:
Mobile: +44 785 3099 327
Email: info@hafizsajjad.com

www.hafizsajjad.com